ناظم دینیات رہے۔ وہ تدریس کا کام اعزازی طور پر انجام دیتے تھے۔ ایک سال کے بعد انجمن سے اختلافات کے سبب انھوں نے تدریس ترک کر دی ـــــــ زیرنظر کتاب میں اس کا ذکر بہت تشنہ اور اُدھورا ہے حالانکہ متعدد اصحاب نے اس کی تفاصیل روایت کی ہیں ـــــــ مزید برآں بعض امور تحقیق و تصحیح طلب ہیں۔ (ر-ہ)

اہتمام مشورہ، مولانا مسیح اللہ خان۔ ناشر: زم زم پبلشرز، اردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: ۶۰ روپے

''اہتمام مشورہ'' میں مختلف معاشرتی و سیاسی اداروں کے بگاڑ کا سبب، عدم مشورہ کو گردانتے ہوئے، کتاب و سنت اور تاریخی حوالوں سے ہر شعبۂ زندگی میں مشورے کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ یہ مختصر کتاب موضوع کی اہمیت و وسعت کے اعتبار سے بہت جامع ہے۔ مصنف نے اسلام کے اصولِ مشاورت کو انفرادی سطح سے آگے، مختلف معاشرتی و سیاسی اور نجی و سرکاری اداروں تک پھیلا دیا ہے اور مشورے کو ہر سطح کی بنیادی تنظیمی ضرورت قرار دیا ہے۔ اس سلسلے میں اسلامی نظام حکومت میں مجلس شوریٰ کی اہمیت و نوعیت، ''اولوالامر'' اور عظمت صحابہؓ کی ضمنی بحثیں بھی کتاب میں شامل ہیں۔ صاحب کتاب کے بعض علمی نکات کی جزئیات سے دیانت دارانہ اختلاف کی گنجایش تو شاید موجود ہو لیکن اُمت مسلمہ کے لیے اس خیرخواہانہ اصلاحی کاوش کی اہمیت و افادیت سے انکار ممکن نہیں۔ (ڈاکٹر محمد حماد لکھوی)

مغربی میڈیا اور اس کے اثرات، نذرالحفیظ ندوی۔ ناشر: مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد نمبر۱، کراچی-۷۵۰۰۰۔ صفحات: ۴۲۰۔ قیمت: ۱۱۹ روپے۔

ایک نہایت اہم موضوع پر نہایت اہم کتاب جس میں خاصی محنت کے ساتھ بڑی حد تک حق ادا کیا گیا ہے۔ یہ وہ موضوعات ہیں جن پر، اگر مسلم دنیا بیدار ہوتی اور اس کے تحقیقی اداروں میں دن رات کام ہوتا، کتابوں کے سلسلے شائع ہوتے تو یقیناً اس صورت میں مغربی میڈیا کے لیے مسلم دنیا کو اپنے ساتھ بہا لے جانا اتنا آسان نہ ہوتا۔ آزاد اور بظاہر ممتاز مسلم ممالک کی اتنی بڑی تعداد کے ہوتے ہوئے، بھارت کے ایک ادارے کے حصے میں یہ کام آیا، یہ خود ہمارے حالات پر ایک تبصرہ ہے۔

کتاب کے مقدمے [۶۰ صفحے] میں نئے عالمی نظام کے خدوخال سے آگاہ کیا گیا ہے۔ پہلے باب کے ۴۵ صفحات میں مغربی میڈیا کا تاریخی پس منظر بیان کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں (۲۰ صفحات) میڈیا کے کردار کے بارے میں صہیونی عزائم پیش کیے گئے ہیں۔ تیسرے باب میں مغربی میڈیا میں مسلمانوں